الحق مراسلہ نگار برصغیر کے نامور محقق، سکالر اور صاحب علم و عرفان بزرگ ہیں۔ اس خط میں سب سے بڑی خوشخبری فرائد قاسمیہ کی اشاعت کی ہے۔ جس کا قلمی نسخہ مجھے پچھلے سال سفر دیوبند کے دوران امروہہ میں حضرت مفتی صاحب مدظلہ نے دکھایا تھا۔ دل برابر اس کی اشاعت کی طرف لگا ہوا تھا اور اب حضرت مفتی صاحب کی عنایت سے مطبوعہ شکل میں بھی فردوس نظر بن چکا ہے۔ حضرت نانوتوی کے افادات اور وہ بھی بالکل پہلی بار سو سوا سو سال کے بعد منصۂ شہود پر آجانے سے اہل علم کے لئے جتنی خوشی ہو سکے گی تو کم ہوگی۔ قارئین بھی فاضل امروہوی مدظلہ کی عافیت اور ایسے علمی نوادرات کے لئے صحت و توفیق خداوندی کے لئے دعا فرمائیں۔ کسی فرصت میں فرائد قاسمیہ کا تفصیلی تعارف الحق میں کیا جائے گا۔ انشاء اللہ! سمیع الحق

مجاہدین افغانستان کے اتحاد کی اہمیت نقش آغاز پر نظر ڈالی (افغان مجاہدین کے زعماء کے نام) حضرت مولانا مدظلہ کا مکتوب اور پیغام پڑھ کر بہت ہی دل میں خوش ہوا۔ بڑے وقت پر اس اہم مسئلہ کی طرف توجہ مبذول فرمائی۔ ہم لوگ یہاں اس اختلاف کی خبریں پڑھ پڑھ کر پریشان ہو رہے تھے۔ لیکن کچھ کر نہیں سکتے تھے۔ اللہ تعالیٰ حضرت کی عمر و صحت میں برکت عطا فرمائے۔ میری طرف سے دست بوسی کیجئے اور ہم سب مسلمانوں کی طرف سے اس فرض کفایہ پر بہت شکریہ ادا کیجئے۔

(مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہ، مدیر الحق کے نام مکتوب کا ایک اقتباس)

مجلہ الہلال، ایک وضاحت الحق میں آپ نے الہلال کی بشارت دی۔ بہت خوب کیا۔ مگر ایک فنی غلطی ہوئی۔ کہ ۱۵۰ صفحات پر مشتمل جلد تو صرف ۱۹۱۳ء کی ہے۔ ۱۴-۱۹۱۲ء کو ملا کر کل دو ہزار چھ سو صفحات بنتے ہیں۔ آپ کے سامنے صرف ۱۳ء کی درمیانی جلد تھی جو ۱۵۰ صفحات پر مشتمل تھی۔ تصحیح فرما دیجئے۔

(مولانا عبدالرشید ارشد الہلال اکیڈمی ۳۲-اے شاہ عالم مارکیٹ لاہور)

آغا خانی فرقہ الحق میں فرقہ آغا خانیہ کے بارہ میں ایک مراسلہ پڑھا جس میں یہ تھا کہ مولانا تھانوی کے علاوہ کسی عالم نے اس کے خلاف قلم نہیں اٹھایا۔ حالاں کہ علماء اس کے خلاف جہاد کرتے رہے ہیں۔ جامع الازہر کے ایک سابق وائس چانسلر نے کافی تحقیق کی ہے۔ اور اس کو اسماعیلیہ کے ساتھ باطنیہ کا نام بھی دیا ہے۔ مولانا عبدالحی لکھنوی کا فتویٰ بھی موجود ہے۔ آپ ہی کی بابرکت کاوشوں کے نتیجے میں احقر نے بحمد اللہ اس فرقہ کے متعلق ایک رسالہ حال ہی میں "اسمٰعیلی مذہب قرآن و حدیث کے آئینے میں" لکھ دیا ہے۔ جس پر حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی تقریظ بھی ہے۔ اور اب شائع ہو چکی ہے۔ ہمارا علاقہ چترال و ہنزہ میں اس فرقہ کے بارہ میں ہم لوگ مصروف دعوت حق ہیں۔

(مولانا عبیداللہ چترالی فاضل دارالعلوم حقانیہ مدرس دارالعلوم سرحد پشاور)